ABC Certified
Weekly MASAEL Quetta
مسائل آپ کے اجاگر ہم کرینگے
ہفت روزہ مسائل کوئٹہ
ایڈیٹر: اسرار محمد کھیتران
ڈپٹی ایڈیٹر غضنفر محمد کھیتران
masaelqta@gmail.com
03136823946
www.weeklymasaelquetta.com
جلد نمبر 23 | 15 جولائی تا 21 جولائی 2020ء | قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 27

پاکستان حصول انصاف کی لڑائی میں کشمیریوں کے ساتھ کھڑا ہے

کشمیریوں کو ایک دن ضرور انصاف ملے گا، کشمیری ہندوتوا نظریہ والی بھارتی حکومت کے غیر قانونی اور ظالمانہ اقدامات کے خلاف جدوجہد کر رہے ہیں، عمران خان کا پیغام

عالمی سطح پر بھی بھارت کی مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں پر آوازیں بلند ہو رہی ہیں، بھارت تسلیم شدہ حق خودارادیت سے متعلق قراردادوں کی خلاف ورزی کر رہا ہے، صدر کا پیغام

اسلام آباد (مسائل نیوز) وزیراعظم پاکستان عمران خان نے کہا ہے کہ پاکستان کشمیری عوام کے حصول انصاف کی لڑائی میں ساتھ ہے۔ 19 جولائی کو کنٹرول لائن کے دونوں جانب اور دنیا بھر میں کشمیری یوم الحاق پاکستان منایا جاتا ہے۔ اس موقع پر وزیراعظم عمران خان نے اپنے پیغام میں کہا کہ ہم نے یوم الحاق پاکستان منایا، آج کے دن کشمیریوں نے پاکستان سے الحاق کی قرارداد منظور کی تھی، میں کشمیری عوام کی حق خودارادیت کے حصول کی جدوجہد میں ساتھ دینے کا عزم دہراتا ہوں۔ وزیراعظم نے کہا کہ کشمیریوں کا حق (باقی صفحہ 2 نمبر 1)

گورنر بلوچستان سے وزیراعلیٰ پنجاب کی ملاقات، مختلف امور پر تبادلہ خیال

بین الصوبائی ہم آہنگی کو فروغ دینے اور باہمی تعلقات کو مضبوط اور مستحکم بنانے کیلئے مزید اقدامات اٹھانے کی اشد ضرورت ہے

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان امان اللہ خان یاسین زئی سے وزیراعلیٰ پنجاب سردار عثمان بزدار نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ملک کی مجموعی امن و امان کی صورتحال، عالمی وباء سے بچاؤ کے حوالے سے اٹھا (باقی صفحہ 2 نمبر 4)

وہ دن دور نہیں جب کشمیری شہداء کا خون رنگ لائیگا، صدر مملکت

اسلام آباد (مسائل نیوز) صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے ایک بار پھر واضح کیا ہے کہ وہ دن دور نہیں جب کشمیری شہداء کا خو (باقی صفحہ 2 نمبر 3)

ترقیاتی منصوبوں میں تعمیراتی کام کی کوالٹی پر کوئی سمجھوتا نہیں ہوگا، ضیاء لانگو

عوام کی سہولت کے کسی بھی پروجیکٹ میں تاخیر تکلیف دہ امر ہے، وزیر داخلہ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ محکمہ مواصلات و تعمیرات صوبے میں ترقیاتی منصوبوں اور بالخصوص ضلع قلات میں جاری ترقیاتی اسکیمات کی (باقی صفحہ 2 نمبر 2)

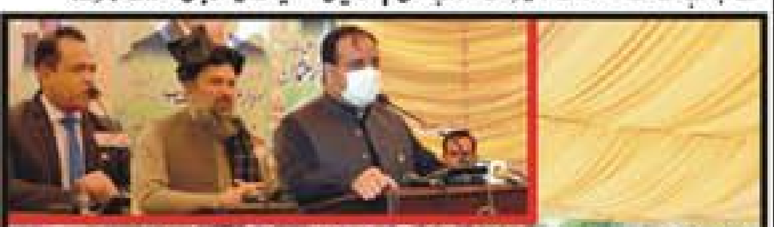

وزیراعلیٰ پنجاب عثمان بزدار، وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال اور قبائلی عمائدین سے خطاب کر رہے ہیں

عثمان بزدار

بلوچستان میں موجود معدنیات اس علاقے کی قسمت بدل سکتی ہیں، صوبے تجارتی تعاون کے مواقع سے فائدہ اٹھائیں گے

جام کمال

ہم نے مل کر عوام کو بہترین خدمات کی فراہمی یقینی بنائی ہیں

بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے وفاقی اور صوبائی حکومتیں قابل قدر اقدامات کر رہی ہیں تنازعات کے پرامن حل کیلئے کوشاں ہیں، وزیراعلیٰ پنجاب کی قبائلی عمائدین سے بات چیت

صوبوں کے درمیان ہم آہنگی کے فروغ کیلئے وزیراعلیٰ عثمان بزدار کی خدمات قابل ستائش ہیں لوگوں کے مسائل حل کرنے کیلئے مل جل کر ایسے کام کر کے جائیں گے جو آنے والی حکومت کیلئے مثال بنیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ پنجاب سردار عثمان بزدار نے کہا ہے کہ بلوچستان کی ترقی دراصل پاکستان کی ترقی ہے ہم صرف نعرے لگانے کی بجائے عملی طور پر کام کر کے دکھاتے ہیں، ہم ایک ہیں اور ایک رہیں گے نفرتیں پھیلانے والوں کو ناکامی کا سامنا ہوگا، بلوچستان میرا دوسرا گھر ہے یہاں آ کر خوشی ہوتی ہے، حکومت پنجاب بلوچستان کے شہریوں کے مسائل حل کرنے کیلئے متعدد پراجیکٹ لا رہی ہے، یہ بات انہوں نے جمعرات کو پشین میں وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان کو تربت میں 100 بستروں پر مشتمل ہسپتال اور تفتان میں کمیونٹی سینٹر کے قیام کے لئے ایک ارب روپے کا چیک حوالے کرنے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر پشین کے قبائلی و سیاسی عمائدین بھی موجود تھے، وزیراعلیٰ پنجاب سردار عثمان بزدار نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی دراصل پاکستان کی ترقی ہے وزیراعظم عمران خان کی قیادت میں ترقی کا سفر جاری و ساری رہے گا قومی یکجہتی اور یگانگت کو فروغ (باقی صفحہ 2 نمبر 5)

مسئلہ کشمیر کا حل خطے کے امن اور استحکام کیلئے ناگزیر ہے، اسپیکر، ڈپٹی اسپیکر

عالمی برادری مقبوضہ کشمیر میں بھارت کی طرف سے ڈھائے جانیوالے مظالم کا نوٹس لے، اسد قیصر

کشمیری عوام کی جدوجہد آزادی کی تحریک کیلئے کی جانے والی کوششیں رائیگاں نہیں جائیں گی، قاسم سوری

اسلام آباد (مسائل نیوز) اسپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر اور ڈپٹی اسپیکر قاسم خان سوری نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر کا حل خطے کے امن اور استحکام کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے کشمیری عوام (باقی صفحہ 2 نمبر 6)

متحد ہوئے بغیر موجودہ بحرانوں سے نہیں نکل سکتے، لشکری رئیسانی

صوبے کی خوشحالی کیلئے بلوچ پشتون کو متحد ہو کر جدوجہد کرنی چاہئے، ہم مایوس ہونے کی بجائے صوبے کے آئندہ نسلوں کی بقاء کی جنگ لڑ رہے ہیں

ہمیں اپنے معاشرے کو تعلیم یافتہ مہذب سماج میں تبدیل کرنا ہے کتاب دوست موومنٹ بھی اس تحریک کا ایک حصہ ہے، مرکزی رہنما بی این پی

کوئٹہ (مسائل نیوز) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی نے کہا کہ 18 ویں آئینی ترمیم کے بعد اعلیٰ تعلیمی اداروں کے اختیارات صوبوں کو منتقل ہوئے بعد کی حکومتیں عارضی اقتدار کو بچانے کیلئے وفاق سے اختیارات لینے میں ناکام رہے ریکوڈک بلوچستان کی آئندہ نسلوں کی ترقی و خوشحالی کیلئے ہے متحد ہوئے بغیر موجودہ بحرانوں سے نہیں نکل سکتے ہمارے نقطہ نظر میں ضرور فرق ہو سکتا ہے (باقی صفحہ 2 نمبر 8)

اسلام آباد، وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات شبلی فراز تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

ژوب سے کچلاک تک سڑک کی تعمیر بلوچستان کے لوگوں کیلئے اشد ضروری ہے، عاصم سلیم

ژوب سے ڈی آئی خان سیکشن کیلئے بھی چینی فنڈنگ کیلئے کارروائی کی جا رہی ہے اس منصوبے کی تکمیل کے بعد اسلام آباد اور کوئٹہ ایکسپریس وے کے ذریعے منسلک ہو جائینگے

مغربی روٹ کے تحت ژوب سے کچلاک تک سڑک کی تعمیر کیلئے بولی کا عمل جاری ہے، چیئرمین سی پیک اتھارٹی کا ٹویٹ

کوئٹہ (مسائل نیوز) چیئرمین سی پیک اتھارٹی لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ عاصم سلیم باجوہ نے کہا ہے کہ مغربی روٹ کے تحت ژوب سے کچلاک تک سڑک کی تعمیر کے لیے بولی کا عمل جاری ہے ایک ٹویٹ میں چیئرمین سی پیک اتھارٹی عاصم سلیم باجوہ نے بتایا کہ ژوب سے کچلاک تک سڑک کی تعمیر بلوچستان کے لوگوں کے لیے اشد ضروری ہے۔ اس کے علاوہ ژوب سے ڈی آئی خان سیکشن کے لیے بھی چینی فنڈنگ کے لیے کارروائی (باقی صفحہ 2 نمبر 7)

پاکستان قرض لینے والوں کی خدمات میں معطلی کا اہل ہے، ورلڈ بینک

ڈی ایس ایس آئی کے اہل ممالک کا بیرونی قرضوں کا ذخیرہ بہت زیادہ ہے، رپورٹ

اسلام آباد (مسائل نیوز) ورلڈ بینک نے کہا ہے کہ پاکستان قرض لینے والوں کی خدمات میں معطلی کا اہل ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق 2018 کے اختتام پر 73 ارب کے بیرونی قرضوں کے ذخیرے کے ساتھ پاکستان اب تک قرض وصول کرنے کے اہل ممالک کے ڈیبٹ سروس سسپنشن انیشی ایٹو (ڈی ایس ایس آئی) یا قرضوں کی خدمات کی معطلی کا اقدام کے 15 سب سے بڑے قرض لینے والوں کی فہرست میں شامل ہے۔ ورلڈ بینک کے شائع کردہ ڈیبٹ رپورٹ 2020 (باقی صفحہ 2 نمبر 10)

چیف سیکرٹری بلوچستان بجٹ اعزازیہ سے دستبردار ہو گئے

کوئٹہ (مسائل نیوز) چیف سیکرٹری بلوچستان بجٹ اعزازیہ سے دستبردار ہو گئے تفصیلات کے مطابق چیف سیکرٹری بلوچستان فضیل اصغر مالی سال 2020 کی بجٹ سازی کیلئے مختص رقم جو ان کیلئے بطور اعزازیہ تھی جو 33 لاکھ سے زائد رقم بنتی ہے گزشتہ روز دستبردار ہو (باقی صفحہ 2 نمبر 9)

پاکستان بنیادی طور پر لائیو اسٹاک کیلئے ایک اہم اور موزوں ملک ہے، مٹھا خان کاکڑ

لائیو اسٹاک سیکٹر کی ترقی سے معیاری اور خالص دودھ اور گوشت کی فراہمی ممکن ہے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک اینڈ ڈیری ڈیولپمنٹ و ماحولیات مٹھا خان کاکڑ نے کہا ہے کہ لائیو اسٹاک سیکٹر کی ترقی سے معیاری اور خالص دودھ اور گوشت کی فراہمی ممکن ہے انہوں نے کہا ہے کہ پاکستان بنیادی طور پر لائیو اسٹاک کے لئے ایک اہم اور موزوں ملک (باقی صفحہ 2 نمبر 11)

پاکستان کا کلبھوشن یادیو کو تیسری مرتبہ قونصلر رسائی دینے کا فیصلہ

اسلام آباد (مسائل نیوز) پاکستان نے بھارت کی خفیہ ایجنسی را کے سزا یافتہ ایجنٹ اور دہشتگردانہ کارروائیوں کا اعتراف کرنے والے کمانڈر کلبھوشن یادیو کو تیسری مرتبہ قونصلر رسائی دینے کا فیصلہ کر لیا۔ جمعہ کو دفتر خارجہ کے جاری کردہ بیان کے مطابق پاکستان میں گرفتار بھارتی (باقی صفحہ 2 نمبر 12)

شعبہ زراعت کا اہم جز پانی ہے، کمی پوری کرنے کیلئے ڈیم بنا رہے ہیں، سید فخر امام

ہمارے ہاں نہری سسٹم بوسیدہ ہے، زراعت کی ترقی اگر چاہتے ہیں کینال سسٹم سے نکلنا پڑے گا

اسلام آباد (مسائل نیوز) قومی اسمبلی میں زراعت پر بحث کو سمیٹتے ہوئے وفاقی وزیر فوڈ اینڈ سیکورٹی سید فخر امام نے کہا ہے کہ شعبہ زراعت کا اہم جز پانی ہے اور اس کی کمی کو پورا کرنے کیلئے ڈیم بنانے شروع کر دیے ہیں، ہمارے ہاں نہری سسٹم بوسیدہ ہے زراعت کی ترقی اگر چاہتے ہیں کینال سسٹم سے نکلنا پڑے گا، عجیب ہے کہ پہلی مرتبہ گندم آئی مگر گئی کہاں، ساٹھ لاکھ ٹن گندم خریدی گئی مگر گئی کہاں، پندرہ لاکھ ٹن کی کمی سات لاکھ ٹن درآمد کرنے جا رہے ہیں، پنجاب کی (باقی صفحہ 2 نمبر 13)

بلوچستان چوری ڈکیتی کی وارداتوں میں اضافہ شہری پریشان

وسطی اور نواحی علاقوں میں دن دیہاڑے شہریوں سے موٹر سائیکل چھیننے، دوکانوں اور گھروں میں چوری ڈکیتیوں کی وارداتوں میں اضافہ ہوا ہے

ایسے واقعات میں ملوث چوروں اور ڈاکوؤں کو فوری طور پر گرفتار کریا اور آئندہ ایسے واقعات کے تدارک کیلئے بھی موثر اقدامات کرے

کوئٹہ (مسائل نیوز) بلوچستان کے ضلع کیچ میں چوری اور ڈکیتی کے واقعات پیش آ رہے ہیں، وسطی اور نواحی علاقوں میں دن دیہاڑے شہریوں سے موٹر سائیکل چھیننے، دوکانوں اور گھروں میں چوری ڈکیتیوں کی وارداتوں میں اضافہ ہوا ہے، خاص طور پر گزشتہ چند ہفتوں کے دوران کئی شہری اپنے موٹر (باقی صفحہ 2 نمبر 20)

کوئٹہ بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ عوام رل گئے

جس کی وجہ سے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، مختلف علاقوں میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے

کلی جیو، کلی قمبرانی، کلی کرانی، سبزل روڈ اور گرد و نواح میں بجلی کے بار بار ٹرپ ہو رہی ہے جس کی وجہ سے قیمتی اشیا خراب ہو گئیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے جس کی وجہ سے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے تفصیلات کے مطابق کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے اور لوڈشیڈنگ سے لوگوں کی مشکلات میں اضافہ ہو گیا ہے کلی جیو، کلی قمبرانی، کلی کرانی، سبزل روڈ اور گرد و نواح میں بجلی کے بار بار ٹرپ ہو رہی ہے جس کی وجہ سے قیمتی (باقی صفحہ 2 نمبر 14)

کوئٹہ، بی این پی کے مرکزی قائدین ملک عبدالولی کاکڑ، اراکین اسمبلی ملک نصیر احمد شاہوانی، و دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

بلوچستان حکومت تمام اضلاع کی ترقی کیلئے یکساں کوشاں ہے، میر سلیم کھوسہ

صحبت پور میں ترقیاتی اسکیمات کا جال بچھا دیا ہے، دور دراز علاقوں کی کئی سڑکیں تعمیر ہو چکی ہے

صحبت پور (مسائل نیوز) صوبائی وزیر ریونیو میر سلیم احمد خان کھوسہ نے ڈپٹی کمشنر محمد یونس سنجرانی کے ہمراہ حلقے میں جاری ترقیاتی اسکیمات کا دورہ کیا، صحبت پور کشور قومی شاہراہ، گورنمنٹ ڈگری کالج الحاج میر نبی بخش خان کھوسہ حیردین، اسکولز اور انٹر بوائز کالج چہنور سنجرانی کا دورہ (باقی صفحہ 2 نمبر 22)

مختلف اضلاع کے آفیسران کا جعلی ڈومیسائل اور لوکل کی تصدیق کرنے سے صاف انکار

کوئٹہ (مسائل نیوز) کوئٹہ سمیت بلوچستان کے دیگر اضلاع میں جعلی ڈومیسائل کے خلاف کارروائی میں ایک بار پھر بااثر افراد اور خاص کر بڑے پوسٹوں پر تعینات آفیسران رکا (باقی صفحہ 2 نمبر 21)

موجودہ دور حکومت میں کمیشن و کرپشن کی کوئی گنجائش نہیں، نور محمد دمڑ

ہرنائی (مسائل نیوز) بی اے پی کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر پی ایچ ای، واسا حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت میں کمیشن و کرپشن کرنے کی کوئی گنجا (باقی صفحہ 2 نمبر 16)

اقتدار ہمارے لئے اہمیت نہیں رکھتی اقتدار کے بغیر عوام کے کام کرینگے، صادق سنجرانی

سیاست اپنی جگہ عوام کی خدمت کو اپنا فرض سمجھتے ہیں ضلع چاغی میں ترقیاتی کاموں کا جال بچھائیں گے

دالبندین (مسائل نیوز) وزیراعلیٰ بلوچستان کے سابق ایڈوائزر چیئرمین سینیٹ میر صادق سنجرانی کے بھائی اور بلوچستان عوامی پارٹی رخشان ڈویژن کے آرگنائزر میر اعجاز خان سنجرانی نے میڈیا نمائندگان اور سینئر تجزیہ کاروں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بغیر اقتدار کے (اقتدار (باقی صفحہ 2 نمبر 15)

ماحولیاتی تغیرات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں جس کے اثرات عیاں ہو چکے ہیں، ڈاکٹر محمد سعید جمالی

سیکرٹری فاریسٹ اینڈ وائلڈ لائف بلوچستان نے صوبائی سطح پر باقاعدہ طور سے مون سون شجرکاری مہم کا افتتاح کر دیا ہے

جس کے تحت سیکرٹری فاریسٹ اینڈ وائلڈ لائف بلوچستان ڈاکٹر محمد سعید جمالی نے کوئٹہ ایئرپورٹ روڈ پر درخت کی شجرکاری کی ہے

کوئٹہ (مسائل نیوز) سیکرٹری فاریسٹ اینڈ وائلڈ لائف بلوچستان ڈاکٹر محمد سعید جمالی نے صوبائی سطح پر باقاعدہ طور سے مون سون شجرکاری مہم کا افتتاح کر دیا ہے، جس کے تحت سیکرٹری فاریسٹ اینڈ وائلڈ لائف بلوچستان ڈاکٹر محمد سعید جمالی نے کوئٹہ ایئرپورٹ روڈ پر درخت کی شجرکاری کی ہے اس موقع پر کمشنر کوئٹہ عثمان علی خان چیف کنزرویٹر فاریسٹ نارتھ عبدالجبار، چیف کنزرویٹر فاریسٹ ساؤتھ ذاکر علی، پی ڈی فاریسٹ علی (باقی صفحہ 2 نمبر 23)

ہماری شرافت کو کمزوری نہ سمجھا جائے، ترجمان ڈاکٹر فورم

سرکاری بینچوں پر بیٹھنے والوں کی مجبوری تو سمجھ آتی ہے مگر اپوزیشن کی اتنے اہم مسئلے پر خاموشی سمجھ سے بالاتر ہے

کوئٹہ (مسائل نیوز) بلوچ ڈاکٹر فورم کے ترجمان کی طرف سے جاری کردہ (باقی صفحہ 2 نمبر 19)

بلوچستان میں بیروزگاری کے خاتمے کیلئے چمن سرحد کو کھولنا چاہئے، مبین خلجی

چمن بارڈر پر پیش کیے گئے سفارشات پر تحریری طور پر دستخط کیا، پاکستان تحریک انصاف

کوئٹہ (مسائل نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے رکن صوبائی اسمبلی مبین خان (باقی صفحہ 2 نمبر 18)

جعلی لوکل اور ڈومیسائل کے حوالے سے اقدامات جاری ہے، ندا کاظمی

کسی کو جعل سازی سے بھی مقامی افراد کی حق تلفی کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی، اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ سٹی

کورونا عالمی وبا سے پیشگی بچاؤ کیلئے ضروری ہے کہ عوام حکومت اور انتظامیہ کی جانب سے دی گئی ایس او پیز پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ سٹی سیدہ ندا کاظمی نے کہا ہے کہ کورونا عالمی وبا سے پیشگی بچاؤ کیلئے ضروری ہے کہ عوام حکومت اور انتظامیہ کی جانب سے دی گئی ایس او پیز پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں تب ہی کامیابی کے لئے ہمیں محنت اور لگن کی ضرورت ہو گی ان کا مقدر بنے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز صاحبزادہ عتیق خان نورزئی، انجینئر حمد اللہ خان خلجی اور عبدالر (باقی صفحہ 2 نمبر 17)

کوئٹہ، اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ سٹی سیدہ ندا کاظمی کے ساتھ صاحبزادہ عتیق خان نورزئی، انجینئر حمد اللہ خلجی و دیگر کا گروپ فوٹو

بلوچستان میں غربت کے باعث لوگوں کی صورتحال ناگفتہ بہ ہے، ثناء بلوچ

بلوچستان کے سرحدی علاقوں کی ترقی اور لوگوں کی معاشی بہتری کیلئے کوئی حکمت عملی نہیں ہے، مرکزی رہنماء و رکن صوبائی اسمبلی

گزشتہ 70 سال کے دوران ان سرحدی علاقوں کی ترقی اور لوگوں کے معاش کو بہتر بنانے کے لیے کوئی حکمت عملی نہیں بنائی گئی

کوئٹہ (مسائل نیوز) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما و رکن صوبائی اسمبلی ثناء بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے سرحدی علاقوں کی ترقی اور لوگوں کی معاشی بہتری کیلئے کوئی حکمت عملی نہیں ہے چاغی میں سونا اور تانبا نکلتا ہے لیکن خود حکومتی رپورٹس کے مطابق وہاں غربت کی شرح بہت زیادہ ہے جبکہ گوادر شہر میں اربوں روپے کی سرمایہ کاری ہو رہی ہے لیکن اس کے سرحدی اور دور دراز کے علاقوں میں غربت کے باعث لوگوں کی صورتحال ناگفتہ بہ ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے غیر ملکی نشریاتی ادارے سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ گزشتہ 70 سال کے دوران (باقی صفحہ 2 نمبر 24)

کوئٹہ، بی ایس او کے زیر اہتمام پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا جا رہا ہے

تحریک جوانان پاکستان — بلوچستان ہیڈ کوارٹر میٹنگ

انصاف پر مبنی فیصلے ہی بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کر سکتی ہے

تحریک جوانان پاکستان ہی ایک نظریاتی تحریک بچی ہے جو جنرل حمید گل کے مشن کے توسط سے عوام کو پاکستان کے نظریاتی شناخت سے روشناس کروا رہی ہے

جس کیلئے تحریک کے نظریاتی ساتھی دن رات ایک کر کے محنت و لگن سے کام کر رہے ہیں، مگر چند افراد جو اس محنت سے خوفزدہ ہے سازشیں کرنے پر اترائے ہے، محمد طارق خان ترین

کوئٹہ (پ ر) تحریک جوانان پاکستان بلوچستان کا اجلاس مختلف ضلعوں کے صدور و کابینہ اراکین کا اجلاس، اجلاس میں تحریک جوانان پاکستان بلوچستان کی تنظیم سازی کو مرکوز کر کے اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں ضلع پشین کے سابق سیکرٹری اطلاعات محمد طارق خان ترین نے تمام (باقی صفحہ 2 نمبر 29)

پروفیسر نادر شاہ حکومت کی غفلت کے باعث شہید ہوئے، بی ایس او

مطالبہ کرتے ہیں کہ ایسے نامور اساتذہ کے ہلاکت کی تحقیقات کی جائے، مقررین کا مظاہرے سے خطاب

کوئٹہ (مسائل نیوز) قوم پرست تنظیموں کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ ہائیر ایجوکیشن نے آن لائن کلاسز کے حوالے سے جو پالیسی اختیار کی اس سے طلباء کو بڑے نقصانات (باقی صفحہ 2 نمبر 25)

نااہل اور کرپٹ حکومت کا حصہ نہیں بنیں گے، ملک ولی کاکڑ

حکومت کے اتحادی کو مشورہ ہے کہ وہ نکل جائے لیکن وہ نہیں نکل سکتے کیونکہ وہ بندوق کے زور پر اور سسٹم چلانے والوں کے سامنے بے بس ہے

ایک دوسرے کے ایجنڈے پر بننے والی حکومت کو مظلوم اور بے بس عوام پر مسلط کیا گیا حکومت صرف اور صرف کرپشن، لوٹ مار اور کمیشن کیلئے بیٹھے ہے

کوئٹہ (مسائل نیوز) بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) کے مرکزی و صوبائی رہنماؤں نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت میں شامل ہونے کیلئے دباؤ ڈالا گیا نااہل اور کرپٹ حکومت کا حصہ نہیں بنیں گے حکومت کے اتحادی کو مشورہ ہے کہ وہ نکل جائے لیکن وہ نہیں نکل سکتے کیونکہ وہ بندوق (باقی صفحہ 2 نمبر 26)

گورنر بلوچستان امان اللہ خان سے رکن صوبائی اسمبلی ثناء بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

پی ٹی آئی کی حکومت اپنے تمام شہداء پر فخر کرتی ہے، بابر یوسفزئی

پاکستان تحریک انصاف کی حکومت عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے ہر ممکن کوشش کریں گی

کوئٹہ (مسائل نیوز) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی رہنما بابر یوسفزئی نے اپنے جاری بیان میں سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبے میں (باقی صفحہ 2 نمبر 31)

عوامی نیشنل پارٹی خدائی خدمت گار پارٹی ہے، ملک نعیم بازئی

کوئٹہ (خ ن) رہنما عوامی نیشنل پارٹی صوبائی مشیر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ملک نعیم خان بازئی نے کہا ہے کہ چمن بارڈر کے مسئلے (باقی صفحہ 2 نمبر 30)

تعلیمی اداروں کو مزید بند ہونے سے پورا سال ضائع ہونے کا خدشہ ہے، نذیر بڑیچ

کوئٹہ (مسائل نیوز) بلوچستان پرائیویٹ سکولز گرینڈ الائنس کے ترجمان نذیر بڑیچ نے کہا ہے کہ تعلیمی اداروں کو مزید بند ہو (باقی صفحہ 2 نمبر 28)

خضدار انجینئرنگ یونیورسٹی میں غیر قانونی بھرتیاں ہو رہی ہیں، روف مینگل

حکومت نے غیر قانونی بھرتیوں کا نوٹس نہیں لیا گیا تو بھرپور احتجاج کرینگے، رہنما بی این پی

خضدار (مسائل نیوز) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی کمیٹی کے رکن و سابقہ رکن قومی اسمبلی میر عبدالرؤف مینگل نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا کہ بلوچستان بھر میں (باقی صفحہ 2 نمبر 27)

ہفت روزہ مسائل

چیف ایڈیٹر، پبلشر محمد اسحاق نے سعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر ہفت روزہ مسائل کوئٹہ آرٹ سکول روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ فون نمبر: 081-2822725

چیف رپورٹر: نثار محمد کھیتران

آپ بھی لکھ سکتے ہیں

Email: masaelqta@gmail.com

ترقیاتی شعبے میں شفافیت

وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا ہے کہ ماضی میں ترقیاتی شعبہ میں غیر مناسب منصوبہ بندی اور ناقص عملدرآمد سے وسائل کا ضیاع ہوا، انفرادی طور پر کئے گئے فیصلوں کے اداروں اور نظام پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں، ہر شعبہ میں قواعد وضوابط اور قوانین کا موثر نفاذ ہی اداروں اور نظام کی مضبوطی کی ضمانت فراہم کرتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ تمام شعبوں خاص طور پر تعلیم اور صحت کے اداروں کی عمارات کو اس طرز پر تعمیر کیا جائے جو دیرپا افادیت اور تمام سہولیات سے آراستہ ہوں، وسیع وعریض اراضی پر کیڈٹ کالج، ریذیڈنشل کالجز اور ہسپتالوں کی تعمیر پر غیر ضروری اخراجات ہوتے ہیں جبکہ ان کی افادیت محدود ہو جاتی ہے، عمارتیں اتنے ہی رقبے پر بنائی جائیں جتنی ضرورت ہو اور ان کی افادیت بھی زیادہ ہو، وزیراعلیٰ نے صوبے کے مختلف علاقوں میں تعمیر ہونے والی نئی عمارتوں کے ڈیزائن اس علاقے کے موسمی حالات کے مطابق بنانے اور تعلیمی اداروں کی تعمیر میں پری فیب ٹیکنالوجی کے استعمال کی ہدایت کی، وزیراعلیٰ نے پی ایس ڈی پی میں شامل ضلعی جی او آر کے منصوبوں کے ڈیزائن کو بھی رہائش کی جدید سہولیات کے مطابق بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ رہائش کی بہتر سہولتوں اور کام کرنے کے بہتر ماحول کی فراہمی کے ذریعہ سرکاری افسران اور اہلکاروں کی صلاحیتوں کو بڑھایا جاسکتا ہے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ ڈویژن اور ضلعوں میں قوانین اور قواعد وضوابط کے نفاذ کو یقینی بنانے کے لئے سول انتظامیہ کا موثر کردار ضروری ہے، انہوں نے کہا کہ قوانین اور قواعد وضوابط میں پائی جانے والی کمی بیشی کو دور کرنے کے لئے قانون سازی کی جائے گی جس کے لئے متعلقہ ادارے اپنی سفارشات تیار کر کے حکومت کو پیش کریں وزیراعلیٰ کی جانب سے صوبائی ترقیاتی بجٹ کو فوراً ریلیز کرنے اور ترقیاتی منصوبے شروع کرنے کا اقدام صوبے کی تیز تر رفتار ترقی میں معاون ثابت ہوگا اور نہ صرف کام کا معیار بہتر ہوگا بلکہ متعلقہ افسران اور انتظامیہ کی مثبت کارکردگی بھی سامنے آئے گی۔

سمارٹ لاک ڈاؤن میں مزید توسیع

محکمہ داخلہ وقبائلی امور حکومت بلوچستان کے ایک حکم نامے کے مطابق کرونا وائرس کے پھیلاؤ کے پیش نظر صوبے بھر میں سمارٹ لاک ڈاؤن میں مزید 15 روز کی توسیع کر دی گئی ہے جو کہ 30 جولائی تک برقرار رہے گا۔ حکم نامے کے مطابق صوبے بھر میں کرونا وائرس کے پھیلاؤ کا خدشہ اب بھی موجود ہے جس کے باعث احتیاطی تدابیر کو برقرار رکھنا ضروری ہے۔ اس لئے تمام شاپنگ مالز، مارکیٹس، بازاریں اور کاروباری مراکز ہفتے کے چھ روز صبح 9 بجے سے شام 7 بجے تک کھلی رہیں گی جبکہ جمعہ کو تمام کاروباری مراکز بند رہیں گے مقررہ وقت کی خلاف ورزی کی صورت میں متعلقہ مالک کے خلاف سخت قانونی کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔ تاہم تندور، دودھ فروش، میڈیکل اسٹور، کراکری سٹورز، مٹن اینڈ بیف شاپس ہفتہ کے سات روز 24 گھنٹے کھلی رہیں گی۔ اس کے علاوہ بیکری کی دکانیں صبح 9 بجے سے رات 9 بجے تک کھلے رہیں گی جبکہ ہوٹلز، ریسٹورنٹس صرف ہوم ڈیلیوری اور ٹیک اوے سروس کر سکتے ہیں۔ عوامی مقامات، دفاتر، اجتماع اور بازاروں میں ماسک کا استعمال لازمی ہوگا۔ صوبے بھر کے تمام تعلیمی ادارے، سکولز، کالجز، ٹیکنیکل ووکیشنل ادارے کوچنگ سینٹرز بدستور بند رہیں گے۔ سینما ہالز، سوئمنگ پولز، اسپورٹس کمپلیکس، فزیکل ٹریننگ سینٹرز، کمپلیکس / پارکس، کھیلنے کی جگہوں اور بیوٹی پارلرز پر بھی پابندی برقرار رہے گی۔ مذہبی، سیاسی ودیگر اجتماعات پر مکمل پابندی ہوگی، درگاہ اور مزارات پر لوگوں کے اکٹھا ہونے یا جمع ہونے پر مکمل پابندی ہے۔ حکم نامے میں ڈاکٹرز، طبی ایمرجنسی کے ادارے کے اہلکاروں، میڈیکل اسٹور وکلینکس، بلڈ بنکس اور فوڈ سپلائرز کو استثنیٰ حاصل ہے۔ لاک ڈاؤن میں کی جانے والی نرمی تاجروں اور عوام کے احتیاطی تدابیر کی ایس او پیز پر عمل درآمد سے مشروط ہے۔

موجودہ سیاسی اور عسکری قیادت کیلئے ایک بڑا چیلنج!

تحریر: ناصر دھوار

دنیا پر بالادستی کے خواب کی تعبیر امریکی حکام دوسری جنگ عظیم کے بعد سے اب تک حاصل نہ کر پائے مگر اس کیلئے ان کی کوششیں اب بھی جاری ہیں، ملک گیری کی بجائے امریکہ نے ہمیشہ دیگر خطوں میں اپنے ٹوڈی حکمران مسلط کر کے مقاصد حاصل کئے۔ ایک عرصہ تک کمیونزم کی آڑ میں سوویت یونین سے سرد جنگ اور براہ راست جنگ کے بجائے مختلف ممالک کو جنگ کے الاؤ میں جھونکا جاتا رہا، آخری میدان افغانستان میں لگایا گیا، اب جبکہ امریکہ طویل جنگ میں ہزیمت قبول کر کے وہاں سے فرار کے راستے تلاش کر رہا ہے تو بھارت کو چین کے درپے کر دیا ہے۔ افغانستان میں فتح کرنے کی ایک کوشش انگریز سرکار نے اس وقت کی جب دنیا کے بیشتر علاقوں پر برطانوی جھنڈا لہرا رہا تھا اور برطانوی مفتوحہ علاقوں میں سورج غروب نہیں ہوتا تھا، مگر برطانیہ اپنی اس کوشش میں کامیاب نہ ہو سکا، دوسری کوشش سوویت یونین نے 20 ویں صدی کی آخری ربع صدی میں افغانستان پر حملہ آور ہو کر گرم پانیوں تک رسائی حاصل کرنے کی اس سازش کو پاکستان کی مدد سے امریکہ نے ناکام بنا دیا، نتیجے میں سوویت یونین سائبیریا کے سرد صحرا میں ریت کے ذروں کی طرح بکھر کر صرف روس تک محدود ہو گیا۔ اشتراکیت کا زور ٹوٹنے کے بعد امریکہ نے چین کے سوشلزم کو نشانہ بنانے کی ٹھانی، چین سے مڈبھیڑ کیلئے بھارت کا انتخاب کیا گیا، مگر ایسا کرتے امریکہ بھول گیا کہ ہندو بنیا اپنی جنگ نہیں لڑ سکتا تو امریکہ کی جنگ کیا لڑے گا۔ افغان مہاجرین نے پاکستانی مجاہدین سے مل کر جنگ اس لئے لڑی اور جیتی کہ ان کی آزادی خطرے میں تھی امریکہ نے اس جنگ کو جہاد کا نام دیکر مذہبی جذبات کو بھڑکایا اور کامیابی حاصل کی، مگر ہندو توا کے نام لیوا شہادت اور جنت کے تصور سے عاری ہیں۔

سوویت یونین سے طویل سرد جنگ میں کامیابی کے نشہ اور افغانستان میں شکست کی شرمندگی نے امریکہ کو اپنی بالادستی کیلئے چین کیخلاف محاذ آرائی کی ضرورت محسوس ہوئی، مگر پہلے ہی بلہ میں بھارتی فوج کو ایسی بدترین شکست کا سامنا کرنا پڑا کہ بھارتی قوم کو دن میں تارے نظر آ گئے اور مودی کو اپنی اوقات معلوم ہوگئی امریکہ کو اپنے فیصلہ پر نظر ثانی کرنا پڑ گئی، بھارت اس سے پہلے بھی سکم کے محاذ پر چین کے ہاتھوں ہزیمت اٹھا چکا ہے، اب لداخ کے محاذ پر ہونے والی شکست نے بھارت کی خطے میں تھانیداری کے خواب کو چکنا چور کر دیا ہے، چین نے نہ صرف درجنوں بھارتی فوجی مار دیئے بیسیوں گرفتار بھی کر لئے، بھارتی فوجیوں نے معافی مانگ کر جان چھڑائی، چینی فوج نے کئی کلومیٹر علاقہ پر قبضہ کر لیا، بھارت کے زیر قبضہ علاقہ میں فوج تعینات کر کے مورچے تعمیر کر لئے، اب شاید بھارت تو امریکہ کی پراکسی وار کا خطرہ مول نہ لے گا سوال یہ ہے کہ امریکہ کا چین کیخلاف اگلا قدم کیا ہوگا؟ امریکہ اور بھارت کیلئے مشترکہ خطرہ پاک چین دوستی اور سی پیک منصوبہ ہے، جس کی تکمیل پر پاکستان اکثر بحرانوں سے نکل جائے گا، بجلی کی کمی ختم ہو گی بجلی سستی ہو گی، زراعت، صنعت، تجارت کے شعبوں میں ترقی آئیگی، دفاع مضبوط ہوگا، بیرونی قرضوں سے نجات ملے گی، امریکہ اور بھارت کیلئے خوشحال مستحکم اور مضبوط پاکستان ایک ڈراونا خواب ہے لہٰذا گمان ہے کہ امریکہ اپنی دشمنی کا رخ اب پاکستان کی طرف کر کے چین کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرے گا۔

پہلی کوشش پاکستان کو چین سے برگشتہ کرنے کی ہوگی جس میں کامیابی کا کوئی امکان نہیں، دوسری کوشش پاکستان کے اندر اتحاد و یکجہتی پر حملہ آور ہوگا اور اپنے زرخرید افراد کے ذریعے سی پیک کی مخالفت میں اندرون ملک سے آواز بلند کرا کے اس حوالے سے بے چینی عدم اتفاق پیدا کرنے کی کوشش کرے گا، اگرچہ عوام کی اکثریت کو گمراہ نہیں کیا جاسکے گا، مگر اس حوالے سے نئی نئی بحثیں اور اعتراضات کا طوفان اٹھانے کی کوشش کی جائے گی عوام الناس اگرچہ اس سازش کا شکار نہ ہونگے مگر اس کوشش میں بہت سے ملک دشمن بے نقاب ہونگے، ملک کی سلامتی کے ذمہ دار اداروں پر بھی تنقید کا سلسلہ شروع ہو سکتا ہے، جس کیلئے ن لیگ پہلے ہی فضا بنا چکی ہے اور اس کی قیادت کی طرف سے اس کا اظہار کیا جاتا رہتا ہے۔ لگتا ہے ایک باقاعدہ منظم سازش کے تحت یہ مکروہ کام کیا جائیگا تاکہ امریکی سرپرستی میں دوبارہ اقتدار حاصل کیا جا سکے، اپنے اقتدار کی قیمت پر لیگی قیادت ملکی مفاد، سلامتی کو داؤ پر پہلے بھی لگاتی رہی ہے اور اب بھی اس سے شائد ہی گریز کرے گی، خدا کرے یہ تمام قیافے ہی ثابت ہوں مگر امریکہ بہادر سے کسی بھی اقدام کی توقع کی جا سکتی ہے۔

بھارت کو امریکہ پہلے ہی اپنا سٹریٹجک پارٹنر قرار دیتا آیا ہے، سلامتی کونسل کی قراردادوں اور جنیوا کنونشن کے منافی مقبوضہ کشمیر کی انتظامی شکل تبدیل کرنے پر بھی امریکی حکام خاموش ہیں، انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں پر بھی امریکی ضمیر کو چپ لگی ہے، مقبوضہ وادی میں طویل لاک ڈاؤن پر بھی امریکی حکومت نے کوئی قابل ذکر رد عمل نہیں دیا، کشمیریوں کی نسل کشی جاری ہے، وادی میں کشمیریوں کی اکثریت کم کرنے کیلئے اسرائیلی طرز پر جنونی ہندوؤں کی کشمیر میں آبادکاری کے منصوبہ پر بھی عمل جاری ہے، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ امریکہ چین کیخلاف مستقبل میں مقبوضہ کشمیر کے علاقہ لداخ کو اپنی کارروائیوں کا مرکز بنائے گا اور اس کیلئے مقبوضہ کشمیر میں مسلمانوں کی اکثریتی قوت کا خاتمہ ضروری ہے۔ مقبوضہ وادی میں جنونی ہندوؤں کی زیادہ سے زیادہ آبادکاری ناگزیر ہے تاکہ امریکی منصوبہ کو آسانی سے عملی جامہ پہنایا جا سکے، لداخ میں یوں بھی بدھ بھکشوؤں کی اکثریت آباد ہے، جو اسلام اور مسلمان دشمنی میں جنونی ہندوؤں سے کم نہیں، میانمار میں بدھ بھکشوؤں کی مسلمان دشمنی کو دنیا کئی سال سے دیکھ رہی ہے، لداخ کے بدھ مت بھی مسلمانوں سے متعلق نیک جذبات نہیں رکھتے، یوں اس طبقے کو بھی پاک چین دوستی کیخلاف آزمایا جائیگا، پاکستان اور چین کے حق میں بلند ہونے والی آواز کو منصوبہ کے آغاز سے پہلے ہی خاموش کرنے کی کوشش کی جائے گی، یہ نازک گھڑی ہے اس میں بہت عرق ریزی سے مستقبل کی منصوبہ بندی بلکہ پیش بندی کی ضرورت ہے، ہر پہلو سے جائزہ لیکر خارجی داخلی حکمت عملی طے کرنا وقت کی ضرورت ہے۔ ضرورت ہے کہ ملکی سیاسی اور عسکری قیادت اس پر سر جوڑ کر فیصلے کرے۔

صفائی اور جدید سائنس

قلم کی قسم

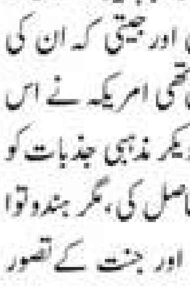

نور حسین افضل (مڈل ایسٹ)

Ihafzal1978@gmail.com

نفاست و پاکیزگی ایسا عمل ہے، جسے اسلام نے خاص اہمیت وشرف سے نوازا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

"لوگ جو محبت رکھتے ہیں صفائی اور پاکیزگی سے اور اللہ دوست رکھتا ہے پاک رہنے والوں کو۔" (التوبہ 108)

ایک اور مقام پر ارشاد ہوا ہے:

"بے شک اللہ توبہ کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے اور پاک صاف رہنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔" (البقرہ 222)

اسلام نے طہارت کو جزو ایمان ہی نہیں بلکہ نصف ایمان کہا ہے۔ ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

"الطهور شطر الايمان" صفائی نصف ایمان ہے۔ (مسند احمد)

صفائی اور پاکیزگی کے علمی اور دینی پہلوؤں سے قطع نظر عملی طور پر اگر ہم اپنے معاشرے کا بنظر غائر مطالعہ کریں تو ہمیں کچھ ایسے تعلیم یافتہ ماڈرن افراد نظر آئیں گے جو جسمانی طہارت کا خیال نہیں رکھتے۔ اگرچہ وہ بظاہر خوش پوش ہوتے ہیں لیکن پیشاب کرنے یا رفع حاجت کے بعد استنجا نہیں کرتے یعنی طہارت کے لیے پانی کا استعمال نہیں کرتے بلکہ صرف ٹائلٹ ٹشو (Toilet Tissue) پر ہی اکتفا کرتے ہیں یا کھڑے ہو کر پیشاب کرتے ہیں، جس سے پیشاب کے چھینٹے کپڑوں پر پڑتے ہیں۔ نتیجتاً کپڑے اور جسم دونوں ناپاک ہو جاتے ہیں۔ اس کے برعکس ایسے کم پڑھے اور سیدھے سادے افراد بھی نظر آئیں گے جو عقل اور دانش کی بات کرتے ہیں جن کی سوچ، خیالات اور رہن سہن میں بھی پاکیزگی ہوتی ہے۔ پاکیزگی اور صفائی کا نفسیاتی پہلو یہ ہے کہ ذہن صاف اور پاک رہنے کے رجحان کے زیر اثر جسم کو پاک اور صاف رکھے گا۔

دن میں پانچ بار وضو اور استنجا ایک عظیم فلسفے کے حامل ہیں۔ آئے دن نئے نئے امراض رونما ہو رہے ہیں جن کا سبب عدم طہارت ہے۔ مغربی معاشرہ میں طہارت کا تصور نہیں، برطانیہ اور امریکہ میں استنجا کرنے کا تصور نہیں یعنی وہ لوگ پانی کی بجائے Toilet Tissue استعمال کرتے ہیں جس سے غلاظت اچھی طرح صاف نہیں ہوتی اور غلاظت جسم کی شکنوں میں جمع ہو کر تعفن (Infection) کا باعث بنتی ہے اور یہی سبب ہے کہ آج کل برطانیہ میں Rectom Cancer بسرعت پھیل رہا ہے۔

ٹشو پیپر کی تیاری میں کئی کیمیکل استعمال ہوتے ہیں جن میں سے کچھ ایسے مہلک اور ضرر رساں ہیں جو بہت سے جلدی امراض پیدا کرنے کے ذمہ دار ہیں اور جلد کی رنگت کی تبدیلی کے امراض پیدا ہونے کا احتمال موجود ہوتا ہے۔ جلدی امراض اور شرم گاہ کے کینسر کے مریضوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے باعث ماہرین اس بات پر متفق ہوئے کہ ٹائلٹ ٹشو کا استعمال کرنا اور پانی کا استعمال نہ کرنا مہلک امراض کا بنیادی سبب ہے۔

1) ڈھیلے سے استنجا:

ہمارے دیہی علاقوں میں عموماً Outdoor Toilets ہوتے ہیں۔ لوگ استنجا کے لیے مٹی کے ڈھیلے استعمال کرنے کے بعد پانی سے استنجا کرتے ہیں اور انہیں کبھی Rectom Cancer نہیں ہوا۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی رفع حاجت کے لیے جائے تو اپنے ساتھ تین پتھر (یا ڈھیلے) لے جائے کہ ان سے استنجا کرے پس یہ کافی ہوں گے۔ (مشکوٰۃ شریف، بحوالہ مسند احمد، ابوداؤد، نسائی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلا جاتے تو میں آپ کے لیے پیالہ یا (چمڑے کی) چھاگل میں پانی لاتا آپ اس سے استنجا کرتے پھر ہاتھ کو زمین پر رگڑتے پھر میں دوسرا پانی لاتا اور آپ وضو فرماتے۔ (معارف الحدیث، مشکوٰۃ بحوالہ ابوداؤد)

مذکورہ بالا احادیث میں مٹی کا تذکرہ بطور خاص ہوا۔ جدید سائنسی تحقیق یہ ہے کہ مٹی میں نوشادر (Ammonium chloride) اور دافع تعفن اجزاء Antic Septic ہوتے ہیں چونکہ انسانی فضلات میں ایسے لاتعداد جراثیم ہوتے ہیں جو جلد انسانی پر اگر کچھ دیر لگے رہیں تو جلد پر زخم اور انفیکشن ہو جاتا ہے جنہیں کئی جلدی امراض کی اساس کہا جاتا ہے۔

ڈاکٹر بلوک نور باقی لکھتے ہیں کہ ڈھیلے کے استعمال نے سائنسی اور تحقیقی دنیا کو ورطہ حیرت میں ڈال رکھا ہے کیونکہ مٹی کے تمام اجزاء جراثیم کے قاتل ہیں۔ جب ڈھیلے کا استعمال ہوگا تو پوشیدہ اعضاء پر مٹی لگنے کی وجہ سے ان پر بیرونی طور پر لگے تمام جراثیم مرجائیں گے بلکہ تحقیق نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ مٹی کا استعمال شرم گاہ کے کینسر سے بچاتا ہے۔

2) پانی سے استنجا:

بارلے اسٹریٹ لندن کے ڈاکٹر کیتھن ڈیوس نے پوری یورپی قوم کو اس بات سے باخبر کیا کہ اگر تم اس طرح زندگی گزارتے رہے تو پھر شرم گاہ کے کینسر، ناسور مقعد (Festula) جلدی انفیکشن اور بہت سے وائرس کے امراض کے لیے تیار ہو جاؤ۔ پانی کائنات کی عظیم نعمت ہے یہ ہر غلاظت کو طہارت میں تبدیل کر دیتی ہے۔ اسلام نے نظام طہارت کو اتنا واضح اور پاک بنا دیا ہے کہ اس میں کسی کو کیا ہمارے لیے واضح دعوت عمل ہے۔

3) پیشاب سے جسم کو بچائیں:

مستشرق ڈاکٹر جانٹ ملن کا کہنا ہے کہ میرے پاس رانوں کی خارش، پھنسیوں، پیڑو کی جلد کا ادھڑنا، سرینوں اور اس کے اطراف کی حساسیت (Allergy)۔ عضو مخصوص کے زخم کے جب مریض آتے ہیں تو میرا ان سے پہلے سوال یہی ہوتا ہے کہ کیا وہ پیشاب سے بچتے ہیں۔ (یعنی اپنے جسم کو پیشاب لگنے سے بچاتے ہیں) ان میں اکثر پیشاب سے نہیں بچتے اور پھر لاعلاج مرض لے کر میرے پاس آتے ہیں۔ ڈاکٹر موصوف کا کہنا ہے کہ اسلام پاکیزگی اور صفائی کا مذہب ہے۔ تمام مذاہب اس سے اپنی پاکیزگی اور صفائی کا باب پورا کرتے ہیں۔ اگر کسی جسم پر پانی لگائے بغیر اس کو صاف کیا جائے تو تجربات سے ثابت ہے کہ وہ حصہ جسم کبھی بھی صاف نہیں ہوگا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ہمیں پاکیزگی جیسی بہترین خصلت پر عمل پیرا رکھے۔ (آمین)

مضبوط پاکستان کی بنیاد باکردار عوام ہیں

مشعل MASHAL

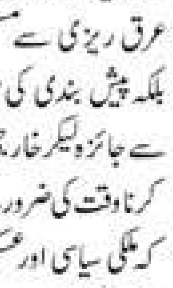

عمران امین

rana_imranamin@yahoo.com

اللہ تعالیٰ نے لکڑی کو پیدا کیا مگر کشتی نہ بنائی۔ اُس نے لوہا زمین میں دفن کر دیا مگر لوہے کو کسی پرزے کی شکل میں نہ ڈھالا۔ اللہ نے پلاسٹک اُور ایلومینیم بنایا مگر اس سے کسی بھی نئی چیز کو تخلیق نہ کیا حالانکہ وہ اس بات کی قدرت رکھتا ہے پھر ایسا نہ کرنے کی وجہ کیا ہے؟۔ بات یہ ہے کہ جب اللہ نے ایک طرف خام مال پیدا کیا اور دوسری طرف انسان کو عقل کی صلاحیت عطا کی۔ اس سے ظاہر ہوا کہ رب کی یہ منشاء ہے کہ انسان اپنی عقل سے بغیر گھڑے ہوئے مادے کو گھڑے ہوئے مادے میں تبدیل کرے۔ یاد رکھیں! بالکل ان بے جان اشیاء کی طرح انسان بھی اپنی ابتدائی صورت میں ایک خام مواد ہے جبکہ رب کائنات نے انسان کو بہترین شخصیت میں ڈھالا اُور اعلیٰ ترین وجود عطا کیا۔ اب یہ کام انسان کا ہے کہ وہ خدا کے بخشے ہوئے ابتدائی وجود کی تشکیل نو کرتے ہوئے اپنے شعور کو معرفت میں ڈھالے اُور اپنے احساسات کو ذکر الٰہی میں تبدیل کرے۔ یاد رہے کہ ہر انسان اپنی ماں کے پیٹ سے قوت گویائی لے کر پیدا ہوتا ہے۔ اب اس انسان کے اختیار میں ہے کہ وہ اپنی قوت گویائی کو حق کے اعتراف کی طرف لے جاتا ہے یا حق کے انکار کی طرف۔ دراصل ہر انسان فطرت کی ایک زمین ہے کوئی اپنی زمین پر کانٹے اُگاتا ہے اُور کوئی ہے جو اپنی زمین پر پھولوں کا باغ، کوئی اپنے آپ کو جنت کا باشندہ بناتا ہے اُور کوئی جہنم کا۔ لیکن ایک بات سچ اور اٹل حقیقت ہے کہ ہو سکتا ہے دنیا میں منافقت بازی لے جائے مگر آخرت میں سچے لوگ ہی کامیاب ہوں گے۔ سوچنے کی بات یہ ہے کہ آج کے انسان کا مسئلہ کیا ہے؟ وہ مادیت پسندی کی طرف کیوں مائل ہے؟ ظاہری شان وشوکت ہی اُس کی منزل کیوں ہے؟۔ آج کا انسان معاشرتی قدروں کی بد حالی اُور اخلاقیات کی پامالی کے باوجود مطمئن کیوں ہے؟۔ زندگی کی آسائشیں اکٹھی کرنے میں ہی کیوں مصروف ہے؟۔ وجہ صرف اُور صرف یہ ہے کہ آج کے انسان نے مادی ترقی کو ہی اپنی راحت وآرام کا سبب مان لیا ہے اُور دنیا کی کامیابی کو ہی سب کچھ جان لیا ہے۔ دریا کی سیر پر آئے ایک بڑے صنعت کار نے حیرت سے ایک مچھیرے کو دیکھا جو اپنی کشتی کنارے پر انتہائی اطمینان سے بیٹھا سگریٹ پی رہا تھا۔ "تم یوں آرام کرنے کی بجائے مچھلیاں کیوں نہیں پکڑ رہے؟"۔ صنعت کار نے تجسس سے پوچھا۔ "میں آج کے دن پہلے ہی کافی مچھلیاں پکڑ چکا ہوں"۔ "تم مزید کیوں نہیں پکڑ رہے؟"۔ "میں مزید پکڑ کر کیا کروں گا؟"۔ "تم زیادہ پیسے کما سکتے ہو"۔ امیر صنعت کار بولا۔ "پھر تمہارے پاس نئی موٹر والی کشتی ہوگی، جس سے تم گہرے پانیوں میں جا کر زیادہ مچھلی پکڑ سکو گے یوں تمہارے پاس نائیلون کا جال خریدنے کیلئے پیسے اکٹھے ہو جائیں گے اس سے تم زیادہ تعداد میں مچھلیاں پکڑو گے اور زیادہ پیسے کما سکو گے۔ جلد ہی اس رقم کی بدولت تم دو کشتیوں کے مالک بن جاؤ گے۔ ہو سکتا ہے چند سالوں بعد تمہارا ذاتی جہازوں کا ایک بیڑا ہو اُور تم میری طرح امیر ہو جاؤ۔ مچھیرے نے ساری بات سن کر تجسس ہو کر پوچھا "اس کے بعد میں کیا کروں گا؟"۔ امیر آدمی نے کہا "پھر تم آرام سے بیٹھ کر زندگی کا لطف اُٹھانا"۔ مچھیرے نے استفہامیہ انداز میں پوچھا "تمہیں کیا لگتا ہے کہ میں اس وقت کیا کر رہا ہوں؟"۔ یاد رکھیں ایک اچھا معاشرہ اس وقت بنتا ہے جب اس کے انسان حقیقی معنوں میں انسان ثابت ہوں۔ جہاں پختگی کی ضرورت ہو، وہاں وہ لوہے کی طرح پختہ بن جائیں۔ جہاں نرمی کی ضرورت ہو، وہاں وہ موم کی طرح نرم ہو جائیں۔ جہاں چپ رہنے کی ضرورت ہو، وہاں وہ پتھر کی طرح خاموش ہو جائیں اُور جہاں ٹھہرنے کی ضرورت ہو، وہاں وہ پہاڑ کی طرح کھڑے ہو جائیں۔ آج ارض پاکستان کو بھی ایسے ہی کرداروں کی ضرورت ہے جو کسی بھی معاشرے کو اچھا بناتے ہیں۔ خوش قسمتی سے اس پاک سرزمین کی زرخیز مٹی نے کئی نامور لوگوں کو جنم دیا ہے، جن کو ساری دنیا عزت واحترام کی نظر سے دیکھتی ہے مگر عوام کی اکثریت ابھی بھی اپنے اندر وہ جوہر پیدا نہیں کر سکی جو ایک متحرک اُور جاندار قوم کا خاصہ ہوتا ہے۔ انفرادی سوچ اُور مال وزر کی ہوس نے اس قوم سے اجتماعی سوچ اُور باکردار ہونا چھین لیا ہے۔ دنیا کے تمام معاشرتی اجتماعی نظاموں میں معاشرے کے سب افراد منسلک ہوتے ہیں اُور اس وجہ سے ہر فرد کو اپنے اپنے مقام پر کوئی نہ کوئی کردار ادا کرنا ہوتا ہے۔ اسی کردار کی صحیح ادائیگی پر معاشرے کے قیام کا انحصار ہوتا ہے لیکن تشویشناک بات اُس وقت ہوتی ہے جب افراد اپنے کردار سے ہٹ جاتے ہیں۔ اگر برف کی فیکٹری میں پانی جمنے کی بجائے بھاپ بن کر اڑنے لگے تو آئس فیکٹری کا وجود بے معنی ہو جاتا ہے بالکل اسی طرح اگر بھٹی میں لوہا ڈالا جائے اُور وہ پگھلنے سے انکار کر دے تو ایسی بھٹی بیکار سمجھی جاتی ہے۔ ایسا ہی معاملہ کسی بھی ایسے معاشرے کا ہوتا ہے جہاں افراد اپنا متعین کردار ادا کرنے سے قاصر ہوتے ہیں تو ساری معاشرت درہم برہم ہو جاتی ہے۔ آج ہمارا معاشرہ بھی ایسی ہی صورتحال کی عکاسی کرتا ہے جہاں ذاتی نفع و نقصان کے گرد ساری انسانی کوششیں جاری ہیں۔ وہ سیاست کا میدان ہو، کھیل کا میدان ہو، مذہب کا میدان ہو، ادب کا میدان ہو غرضیکہ ہر طرف سے "میں ہوں" اُور "میں ہی ہوں" کی صدائیں بلند ہوتی سنائی دیتی ہیں۔ آئیے! ہم سب پاکستانی عہد کریں کہ ہم سب اپنے اپنے متعین کردہ کردار کو بھرپور انداز میں ادا کرتے ہوئے اُور دوسروں کے معاملات میں دخل اندازی سے گریز کرتے ہوئے ایک نئے عزم سے اپنے آج کا آغاز کریں گے۔ جو مواقع گزر گئے انہیں بھول جائیں جو مواقع آج موجود ہیں ان سے فائدہ اُٹھائیں۔ ان شاءاللہ آپ کامیاب ہوں گے۔

بلوچستان، نوجوان نسل دن بدن نشے کی طرف مائل

عابد عمر

جنرل تاج بلوچستان

میرے پیارے بلوچستان! دور حاضر میں پوری دنیا منشیات کے خوفناک حصار میں ہے بالخصوص بلوچستان کا نئی نسل۔ جس کی وجہ سے نوجوانوں کی صلاحیتیں متاثر ہو رہی ہے اور انکا مستقبل تاریک ہو رہا ہے۔ دنیا بھر میں 80 فیصد منشیات کا استعمال ترقی پزیر ممالک میں کیا جا رہا ہے جن میں صوبہ بلوچستان بھی سرفہرست ہے۔ مختلف اداروں کے اعداد وشمار کے مطابق پاکستان میں تقریباً 40 فیصد مرد اور 9 فیصد خواتین سگریٹ نوشی کرتی ہیں جو روزانہ تقریباً 18 کروڑ سگریٹ پی جاتی ہیں جن پر مجموعی طور پر 75 کروڑ روپے روزانہ خرچ ہو رہے ہیں۔ میرے اندازے کے مطابق بلوچستان میں نشہ کرنے والوں کی زیادہ تعداد 13 سے 24 سال کی عمر کے نوجوان کی ہے اور سات سال سے لیکر دس سال کے بچوں کو بھی اس عذاب میں مبتلا ہو چکے ہیں میں خود جب قمبرانی روڈ یا سریاب کے روڈوں پر چرسیوں کو دیکھتا ہوں مجھے بہت افسوس ہوتا ہے کہ کاش ان کے لئے انتظامات ہوتے لیکن کیا کرے ہمارے لیڈر حضرات اپنے وعدے پورے نہیں کئے اور ان سے اپنے نوجوان نسل کو منشیات سے بچانے کا کیا تمنا رکھے جب ان ایم پی اے حضرات سے ہمارے کھلاڑی بھائی ملاقات کرتے ہیں تو ملاقات کے بعد ان سے درخواست کرتے ہیں کہ صرف ہمارے لئے ایک گھنٹہ نکال کر ہمارے حوصلہ افزاء کرے لیکن وہ جوابات دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ مجھے ٹائم نہیں ہے کیا آپ کو ووٹ سے پہلے ٹائم تھا اب نہیں ہے؟ جب ووٹ کا ٹائم ہوتا ہے تو گلی و کوچوں میں نظر آتے ہو جب یہی غریب عوام آپ کو ووٹ دے کر پھر ان سے ملاقات تو دور کی بات ہے فون نہیں اٹھاتے ہیں چند دن قبل میں کوئٹہ سول اسپتال کے نزدیک سے گزر رہا تھا تو ایک چرسی بیٹھا ہوا تھا میں نے اسکو کہا یہاں سے ہٹ جاؤں کسی اور طرف جاؤں تو مجھے کہنے لگا آپ کون ہے مجھے بتا رہا ہے مجھے سرکار کچھ نہیں کہہ رہا ہے حقیقتاً وہاں پر سرکاری ملازم حتی کہ پولیس سے لیکر ایف سی حضرات بھی موجود ہے لیکن پھر بھی سرعام بازاروں میں نشے ہو رہا ہے۔ آج تعلیمی اداروں میں نوجوان نسل میں منشیات کا استعمال فیشن بن گیا ہے۔ وہ ادارے کہ جہاں مستقبل کے معمار تیار ہوتے، جہاں ملک کا روشن مستقبل پروان چڑھتا وہاں اب منشیات نے ڈیرے ڈال رکھے ہیں۔ حکومت سے التجا ہے کہ وہ منشیات کی روک تھام کے لئے مستقل بنیادوں پر پالیسی بنائے اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرے۔ اور جہاں حکومت اپنے فرائض پورے کرے وہاں پر عوام کو بھی کچھ فرائض سر انجام دینے ہونگے۔ والدین کو بھی چاہیے کہ وہ بچوں کے ساتھ دوستانہ ماحول میں رہیں اور ان پر نگرانی رکھیں اور ان کو منشیات کے نقصانات سے ضرور آگاہ کریں تاکہ ان کو نشے کی لت سے چھٹکارا حاصل ہو۔

ڈگری شدہ انسانوں کا بوجھ

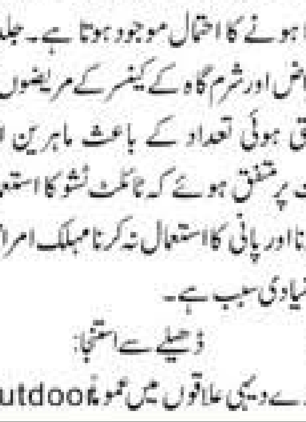

نقطہ نظر (محمد سلیم رند)

آپ دل پر ہاتھ رکھ کر بتائیں — بی اے، بی کام، ایم کام، بی بی اے، ایم بی اے، انجینئرنگ کے سینکڑوں شعبہ جات میں بے تحاشہ ڈگریاں اور اس کے علاوہ چار چار سال تک کلاس رومز میں GP کے لیئے خوار ہوتے لڑکے لڑکیاں کونسا تیر مار رہے ہیں؟ آپ یقین کریں ہم صرف دھرتی پر "ڈگری شدہ" انسانوں کے بوجھ میں اضافہ کر رہے ہیں۔ یہ تمام ڈگری شدہ نوجوان ملک کو ایک روپے تک کی پروڈکٹ دینے کے قابل نہیں ہیں۔ ان کی ساری تگ و دو اور ڈگری کا حاصل محض ایک معصوم سی نوکری ہے اور بس۔ ٹیوٹا، ڈائیہاٹسو، ڈاٹسن، ہینو، ہونڈا، سوزوکی، کاواساکی، لیکسس، مزدا، مٹسوبشی، نسان، اسوزو اور یاماہا یہ تمام برانڈز جاپان کی ہیں جبکہ شیورلیٹ، ہونڈائی اور ڈائیوو جنوبی کوریا بناتا ہے۔ آپ اندازہ کریں اس کے بعد دنیا میں آٹوموبائلز رہ کیا جاتی ہیں؟ آئی ٹی اور الیکٹرونکس مارکیٹ کا حال یہ ہے کہ سوئی سے لے کر کینن کیمرے تک سب کچھ جاپان کے پاس سے آتا ہے۔ ایل جی اور سام سنگ جنوبی کوریا سپلائی کرتا ہے۔ 2014 میں سام سنگ کا ریونیو 305 بلین ڈالرز تھا۔ "ایسر" لیپ ٹاپ تائیوان بنا کر بھیجتا ہے۔ جبکہ ویتنام جیسا ملک بھی "ویتنام ہیلی کاپٹرز کارپوریشن" کے نام سے اپنے ہیلی کاپٹرز اور جہاز بنا رہا ہے۔ محض ہوا، دھوپ اور پانی رکھنے والا سنگاپور ساری دنیا کی آنکھوں کو خیرہ کر رہا ہے۔ اور کیلیفورنیا میں تعمیر ہونے والا اسپتال بھی چین سے اپنے آلات منگوا رہا ہے۔ خدا کو یاد کرنے کے لیے تسبیح اور جائے نماز تک ہم خدا کو نہ ماننے والوں سے خریدنے پر مجبور ہیں۔ دنیا کے تعلیمی نظاموں میں پہلے نمبر پر فن لینڈ، دوسرے نمبر پر جاپان اور تیسرے نمبر پر جنوبی کوریا ہے۔ انہوں نے اپنی نئی نسل کو "ڈگریوں" کے پیچھے بھگانے کے بجائے انہیں "ٹیکنیکل" کرنا شروع کر دیا ہے۔ آپ کو سب سے زیادہ ایلیمنٹری اسکولز ان ہی ممالک میں نظر آئیں گے۔ وہ اپنے بچوں کا وقت کلاس رومز میں بورڈز کے سامنے ضائع کرنے کے بجائے حقائق کی دنیا میں لے جاتے ہیں۔ ایک بہت بڑا ووکیشنل انسٹیٹیوٹ اسوقت سنگاپور میں ہے اور وہاں بچوں کا صرف بیس فیصد وقت کلاس میں گذرتا ہے باقی اسی فیصد وقت بچے اپنے اپنے شعبوں میں آٹو موبائلز اور آئی۔ٹی کی چیزوں سے کھیلتے گذارتے ہیں۔ دوسری طرف آپ ہمارے تعلیمی نظام اور ہمارے بچوں کا حال ملاحظہ کریں۔ آپ دل پر ہاتھ رکھ کر بتائیں------ہم اسقدر "وژنری" ہیں کہ ہم لیپ ٹاپ اسکیم پر ہر سال 200 ارب روپے خرچ کر رہے ہیں لیکن لیپ ٹاپ کی انڈسٹری لگانے کو تیار نہیں ہیں۔ آپ ہمارے "وژنری پن" کا اندازہ اس بات سے لگائیں کہ پوری قوم سی۔پیک کے انتظار میں صرف اسلیئے ہے کہ ہمیں چائنا سے گوادر تک جاتے 2000 کلومیٹر کے راستوں میں ڈھابے کے ہوٹل اور پنکچر کی دوکانیں کھولنے کو مل جائینگی اور ہم ٹول ٹیکس لے لے کر ہی گیٹس بن جائینگے۔ اوپر سے لے کر نیچے تک کوئی بھی ٹیکنالوجی ٹرانسفر کروانے میں دلچسپی نہیں رکھتا ہے۔ آپ فلپائن کی مثال لے لیں۔ فلپائن نے پورے ملک میں "ہوٹل مینجمنٹ اینڈ ہاسپٹلٹی" کے شعبے کو ترقی دی ہے۔ اپنے نوجوانوں کو ڈپلومہ کورسسز کروائے ہیں۔ اور دنیا میں اسوقت سب سے زیادہ ڈیمانڈ فلپائن کے سیلز مینز/گرلز، ویٹرز اور ویٹریسز کی ہے۔ حتی کے ہمارا دشمن بھارت تک ان تمام شعبوں میں بہت آگے جا چکا ہے۔ آئی۔ٹی انڈسٹری میں سب سے زیادہ نوجوان ساری دنیا میں بھارت سے جاتے ہیں۔ جبکہ آپ کو دنیا کے تقریباً ہر ملک میں بڑی تعداد میں بھارتی لڑکے لڑکیاں سیلز مینز، گرلز، ویٹرز اور ویٹریسز نظر آتے ہیں۔ پروفیشنل ہونے کی وجہ سے ان کی تنخواہیں بھی پاکستانیوں کے مقابلے میں دس گنا زیادہ ہوتی ہیں۔ چینی کہاوت ہے کہ "اگر تم کسی کی مدد کرنا چاہتے ہو تو اس کو مچھلی دینے کے بجائے مچھلی پکڑنا سکھا دو"۔ چینیوں کو یہ بات سمجھ آگئی۔ کاش ہمیں بھی آ جائے۔ حضرت علیؓ نے فرمایا تھا کہ "ہنرمند آدمی کبھی بھوکا نہیں رہتا"۔ خدارا! ملک میں "ڈگری زدہ" لوگوں کی تعداد بڑھانے کے بجائے ہنرمند پیدا کیجئے۔ دنیا کے اتنے بڑے "ہیومن ریسورس" کی اسطرح بے قدری کا جو انجام ہونا تھا وہ ہمارے سامنے ہیں۔

Justice Qazi Faez Isa files petition seeking review of SC verdict, says 'no justification' for FBR proceedings

Justice Qazi Faez Isa on Monday approached the Supreme Court seeking a review of its June 19 majority order requiring the verification of three offshore properties in his wife and children's name by tax authorities.

Filed through senior counsel Munir A. Malik, the petition argued that the top court's short order had "material errors of facts and jurisdiction". It added that many of these were in respect to matters with regard to which neither Justice Isa nor his family were heard.

It also contended that the Federal Board of Revenue (FBR) had initiated proceedings against Justice Isa and his family members without waiting for the top court's detailed order.

The majority order by seven judges had quashed the presidential reference against Jus-tice Isa but ordered the FBR chairman to furnish a report under his signatures to the secretary of the Supreme Judicial Council (SJC), containing details of the proceedings con-ducted by the commissio-ner inland revenue after seeking an explanation from the wife and children of Justice Isa about the nature and source of the funds used to purchase three properties in the United Kingdom.

"After the reference against the petitioner was quashed, there was no justification to direct initiation of FBR proceedings against his wife and children, give guidance and free licence to the acts of an executive which had admittedly acted unlawfully against the petitioner.

"Similarly, there was no justification to direct the FBR chairman to submit the report of such proceedings to the SJC nor for the SJC's secretary to monitor the delivery of that report, least of all to link the fate of the FBR proceedings against the petitioner's wife and children [...] with proceedings that may be initiated by the SJC against the petitioner.

"Neither could the court have suggested to the SJC (or its chairman) to exercise its (or his) discretion or purported suo motu jurisdiction or proceed in a particular fashion to solicit or summon the report from FBR."

The petition also stated that subsequent to the passing of the order, the FBR chairman was "unlawfully" changed, referring to the posting of Muhammad Javed Ghani the fourth appointment made to the position since the ruling PTI took office.

"The only reason to act in this manner is to get the desired results from the FBR, which further demonstrates extreme malice."

The petition also criticised the FBR's move to paste notices outside Justice Isa's residence when an arrest warrant had not been issued and the petitioner had not been declared an absconder. "The only object that this novelty served was to ridicule and humiliate the petitioner and his wife further and before every staff and resident of the Judge's Enclave."

It added that the contesting respondents had apparently prevailed upon the FBR to proceed against Justice Isa's family without waiting for the detailed reasons of the "impugned order" to be issued.

کوئٹہ شہر کے اہم ٹیلی فون نمبرز

پولیس

9201490
9201087
9202042
9201250
1217
2664040
9202218
92111050
9201435
2890234
9211080
2853610
2892033
2460190
15
9202555 (A)
9202777 (B)
9202730
9201418
9201435
9201991
9211707
9202253
2880387

بجلی

18
9202027
9211341
2442834
2890075
2869001
9201459
2828400
2823403
9202003

پی آئی اے

117
9201993/9202632
9201066
114
9203873
2880213/6
2880028

ہسپتال

2830861115
2837296
9202017
9202017
2842697
9211636
9211087
9211078
2836532
2853618
2823705/11
2824875/2828383
2842043/2842295
2447183
2850362
137
2823618/2830553
2664461

فائر بریگیڈ

2841118/920264
9201066/16
9201629

واسا شکایات

9211612
9202299
9202846
9202708

ٹیلی فون

1236
1218
1200

دیگر اہم نمبرز

9202626
9202393
2821731
9202791

بقیہ 1 · بقیہ 2 · بقیہ 3 · بقیہ 4 · بقیہ 5 · بقیہ 6 · بقیہ 7 · بقیہ 8 · بقیہ 9 · بقیہ 10 · بقیہ 11 · بقیہ 12 · بقیہ 13 · بقیہ 14 · بقیہ 15 · بقیہ 16 · بقیہ 17 · بقیہ 18 · بقیہ 19 · بقیہ 20 · بقیہ 21 · بقیہ 22 · بقیہ 23 · بقیہ 24 · بقیہ 25 · بقیہ 26 · بقیہ 27 · بقیہ 28 · بقیہ 29 · بقیہ 30 · بقیہ 31

بلوچی، پشتو اور براہوی ادب قومی اُمنگوں کا ترجمان ہے

بلوچستان کے اہل قلم نے فارسی اور اردو ادب سے محبت کی ہے

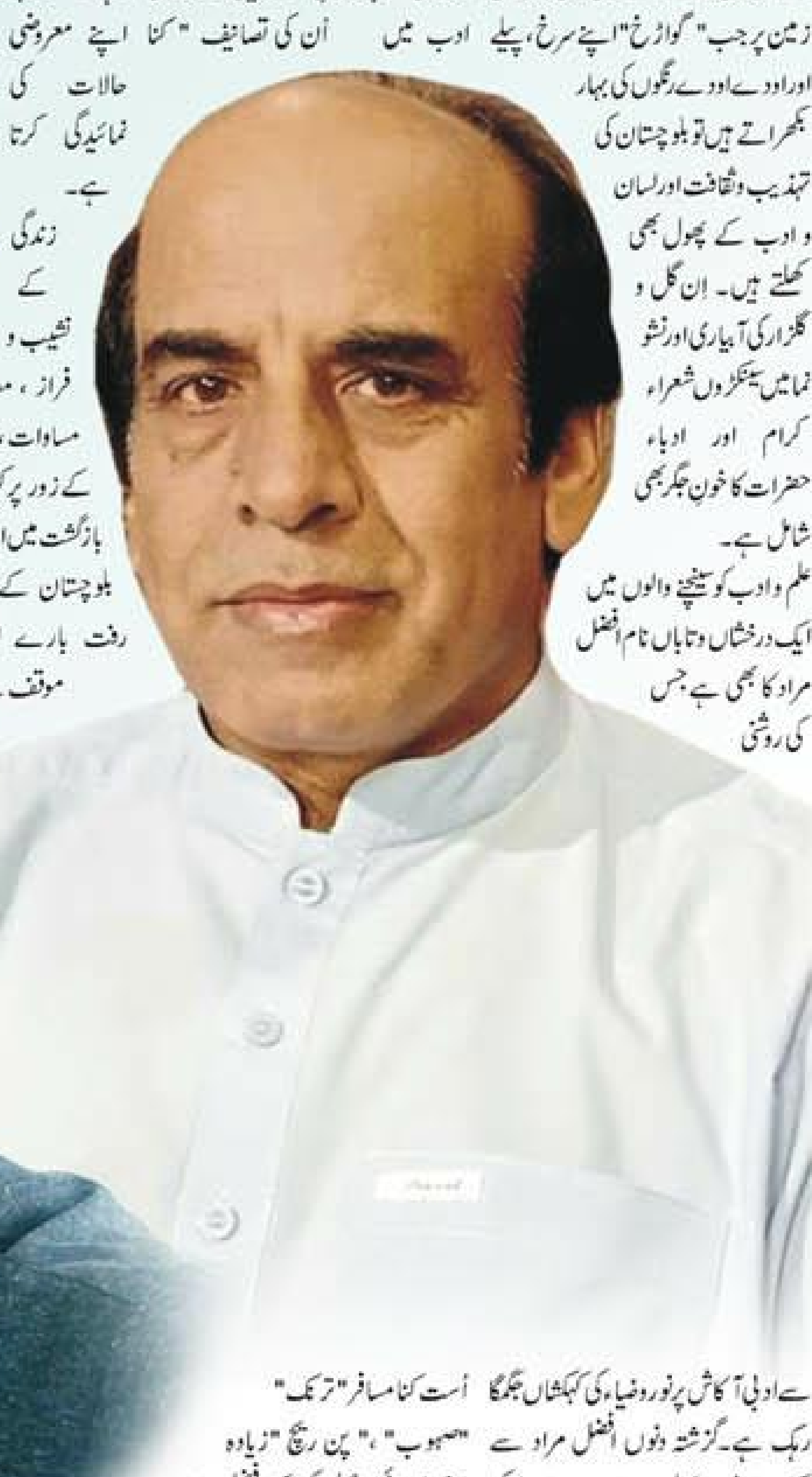

سرمئی پہاڑیوں چلتن، زرغون، تکتو اور مہردر سے گھری وادی کوئٹہ کے مضافاتی علاقے دشت کی وسیع و عریض زمین پر جب "گوازخ" اپنے سرخ، پیلے اور اودے اودے رنگوں کی بہار بکھراتے ہیں تو بلوچستان کی تہذیب و ثقافت اور لسان و ادب کے پھول بھی کھلتے ہیں۔ ان گل و گلزار کی آبیاری اور نشو نما میں سینکڑوں شعراء کرام اور ادباء حضرات کا خون جگر بھی شامل ہے۔

علم و ادب کو سینچنے والوں میں ایک درخشاں و تاباں نام افضل مراد کا بھی ہے جس کی روشنی

بلوچستان میں بیسوی صدی کا ادب، انجیر کا پھول، اور ہائیکو کے علاوہ دس سے زائد براہوی کتب قابل ذکر ہیں۔ براہوی ادب میں ان کی تصانیف "کنا

ادب زندہ احساس کا نام ہے۔ ادب اپنے معروضی حالات کی نمائیدگی کرتا ہے۔ زندگی کے نشیب و فراز، معاشرتی ظلم و جبر، عدم مساوات، اور ناانصافی کا مقابلہ قلم کے زور پر کرنے اور صدائے حق کی بازگشت میں اپنا کردار ادا کرتا ہے۔

بلوچستان کے حوالے سے ادبی پیش رفت بارے افضل مراد کا موقف ہے کہ بلوچ بیدار، پروفیسر خدائیداد گل، پناہ بلوچ اچھا اچھا اردو ادب تخلیق کر رہے ہیں۔

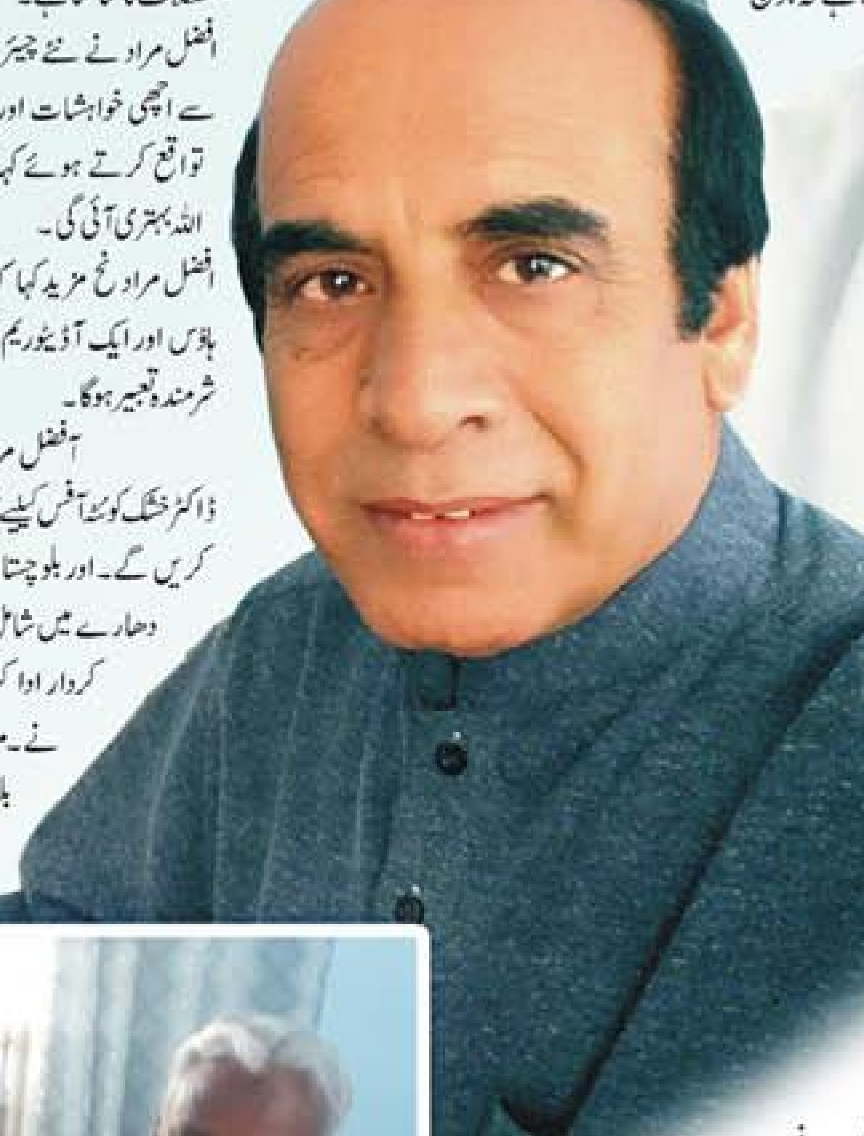

بلوچستان میں ادبی فروغ اور ترقی و ترویج سے متعلق افضل مراد کا کہنا ہے کہ بلوچستان کا بلوچی،

مگر فنڈز کی کمی کا سامنا رہتا ہے۔ ان حالات میں ادبی اداروں کو فعال اور متحرک رکھنا قدرے دشوار اور مشکل ہوتا ہے۔

کوئٹہ میں اکادمی ادبیات کی نئی عمارت قائم ہو چکی ہے تاہم فرنیچر اور دیگر ضروریات کا سامان نہ ہونے کی وجہ سے مشکلات کا سامنا ہے۔

افضل مراد نے نئے چیئرمین یوسف خشک سے اچھی خواہشات اور نیک تمناؤں کی توقع کرتے ہوئے کہا کہ اب ان شاء اللہ بہتری آئی گی۔

افضل مراد نے مزید کہا کہ کوئٹہ میں رائٹرز ہاؤس اور ایک آڈیٹوریم کی تعمیر کا خواب شرمندہ تعبیر ہوگا۔

افضل مراد کا کہنا ہے کہ ڈاکٹر خشک کوئٹہ آفس کیلئے خصوصی اقدامات کریں گے۔ اور بلوچستان ادیبوں کو قومی دھارے میں شامل کرنے کیلئے اپنا کردار ادا کریں گے انھوں نے مزید کہا کہ بلوچستان کی افادیت اور

ادبیات نے بلوچستان میں گروہ بندی کا خاتمہ کرنے اور تعمیری و تخلیقی ادب کیلئے راہ ہموار کی اس کے علاوہ تراجم پر بہت کام کیا ہے۔

ایک سوال پر یوں لب کشا

اور توقعات سے کبھی بدگمانی نہیں ہوئی

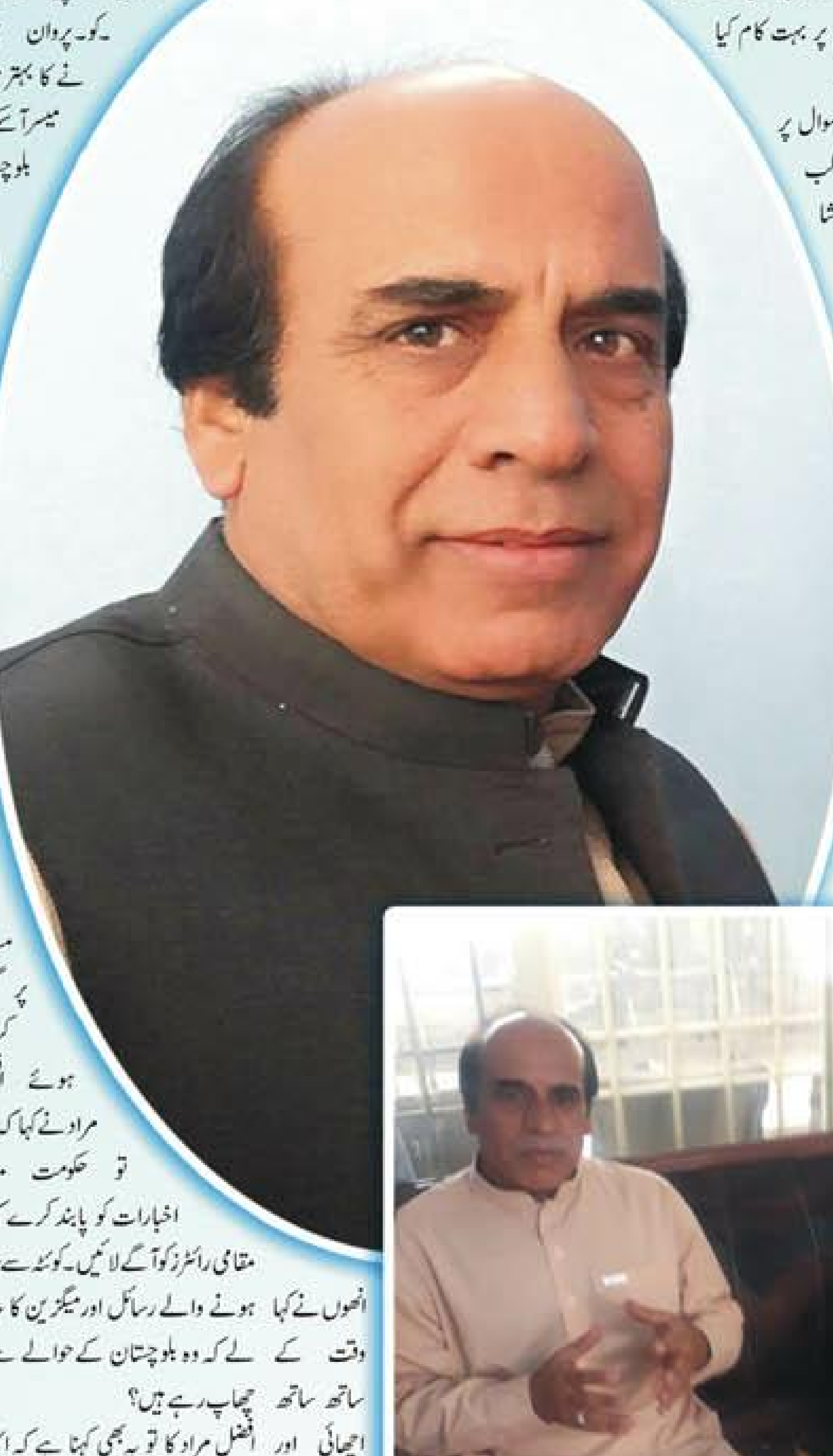

ہر اخبار ہفتہ وار ادبی اور بچوں کا صفحہ شائع کرے تاکہ بلوچستان کے لکھنے والوں کو اپنی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کا بہتر موقع میسر آسکے۔ بلوچستان کے ادیبو ں

کے مسائل پر گفتگو کرتے ہوئے افضل مراد نے کہا کہ ایک تو حکومت مقامی اخبارات کو پابند کرے کہ وہ مقامی رائٹرز کو آگے لائیں۔ کوئٹہ سے شائع ہونے والے رسائل اور میگزین کا جائزہ لے کہ وہ بلوچستان کے حوالے سے کیا چھاپ رہے ہیں؟

افضل مراد کا تو یہ بھی کہنا ہے کہ اکادمی ادبیات نے باقاعدہ اخبارات کی انتظامیہ کو

انھوں نے کہا وقت کے ساتھ ساتھ اچھائی اور بہتری کے مواقع پیدا

سے ادبی آکاش پر نور و ضیاء کی کہکشاں جگمگا رہی ہے۔ گزشتہ دنوں افضل مراد سے ایک ادبی مکالمہ ہوا ادب کی مختلف جہتوں اور پہلوؤں پر گفتگو ہوئی۔

افضل مراد نے 2 جنوری 1961ء میں عبد العزیز محمد شہی کے گھر میں آنکھیں کھولیں جو کوئٹہ ہدہ میں رہائش پذیر تھے۔ ہدہ پرائمری اسکول سے ابتدائی تعلیم کا آغاز کیا اور ہدہ ہی کے جامع ہائی اسکول سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ اپنی تعلیم کو آگے بڑھاتے ہوئے انھوں نے ایم اے اردو اور ایم اے براہوی کیا۔

اُست کنا مسافر" "ترنک" "محبوب"، "پن ریچ" زیادہ نے پذیرائی حاصل کی جبکہ افضل مراد نے ڈرامہ نگاری میں بھی بہت نام کمایا اُن کے مقبول ڈراموں میں ہوا کی دستک، ذرا سی دھوپ، شک اور قصہ کہانی اپنے ناظرین میں پسندیدگی کی سند لیے ہوئے ہیں۔

اپنی ادبی گفتگو کے آغاز میں افضل مراد نے

ہفت روزہ مسائل کوئٹہ
ایڈیٹر: اسرار محمد کھیتران
غضنفر محمد کھیتران

پشتون اور براہوی ادیبوں نے بلوچستان کا ادب اپنے قلم کی تابانیوں سے رخشندہ و درخشاں کر دیا ہے۔

ہم کہ سکتے ہیں کہ بلوچستان میں ادب کا مستقبل بہت روشن ہے کیونکہ یہاں کا قلم کار ادب کے تمام تر پہلوؤں کا احاطہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

افضل مراد کا کہنا ہے کہ بلوچستان کے نامساعد حالات، دہشتگردی اور عدم امن کے باوجود بلوچستان ملکی اعلیٰ اور مثبت ادبی تخلیقی عمل

پشتو اور براہوی ادب قومی اُمنگوں کا بہترین ترجمان ہے اس کی مثال منیر احمد بادینی کو پاکستان اکادمی ادبیات کی جانب

پاکستان اکادمی ادبیات کوئٹہ کے ریزیڈنٹ ڈائریکٹر اور ممتاز ادیب و شاعر افضل مراد سے ادبی مکالمہ

ادب کے حوالے سے ہمارے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ہمارا ادب بنیادی طور پر زندگی جاری ہے۔ اور یہاں کا ادیب گھمبیر اور نامناسب ماحول، معاشی و معاشرتی مصائب کو جھیل رہا ہے اور لکھ رہا ہے۔

سے "کمال فن" کا ایوارڈ ملنا ہے۔

بلوچستان کا ادب مزاحمت پسندی کیساتھ اصلاحی خطوط پر گامزن ہے

بلوچستان کا ادب قومی شعور و آگہی اور اپنے خطے سے مہر و وفا کا غماز ہے

انٹرویو: شیخ فرید

افضل مراد کا قد بلند تر اور ادبی نسبت سے اُن کا نام معتبر جانا جاتا ہے۔

افضل مراد کی ادبی تخلیقات میں

کے معاملات، حالات و واقعات سے نبرد آزما ہے اور ادب کے رجحانات و میلانات، ادبی اختراع، تخلیقی عمل اور ادبی اسلوب کی راہیں استوار کرتا ہے۔

نامساعد حالات، معاشی مشکلات اور خیالات و افکار پر قدغن کا اثر ادبی جہد اور علم و ادب کے ذرائع پر بھی براہ راست پڑتا ہے۔

ادب کا مستقبل اور ادبی فروغ سے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے لب کشائی کرتے ہوئے کہا کہ

بلوچستان میں اردو ادب پر اظہار خیال کرتے ہوئے گویا ہوئے کہ ہمارے بزرگوں نے فارسی سے محبت کی اسی طرح اردو بھی عزیز تر زبان رہی اور مولوی حسن براہوی، یوسف عزیز مگسی، محمد حسین عنقاء، گل خان نصیر سے لیکر کریم امن میر مٹھا خان مری رمضان پناہ بلوچ عبدالرحمٰن غور اور عزیز کرد تک سب شعراء و ادباء نے اردو کا مان بڑھایا۔

عصر حاضر میں اردو ادب میں ڈاکٹر شاہ محمد مری، ڈاکٹر علی دوست بلوچ، وحید ظہیر، منظور بلوچ، سرور جاوید، قیوم

آراستہ ہو کر لکھتا ہے۔ اور مشکل حالات میں بھی مسکراتا ہے۔

خیالات پر پہرے ہوں قلم قفل زدہ ہوں تو بھی ایک سچا اور کھرا ادیب علامات، استعارے اور کنائے کا سہارا لے کر اپنی بات اپنے قارئین تک پہنچاتا ہے۔ یہی اچھے ادب اور کامیاب ادیب کا طرہ امتیاز ہوتا ہے۔

بلوچستان میں ادبی اداروں بالخصوص اکادمی ادبیات سے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے افضل مراد نے بتایا کہ ہماری توقعات زیادہ ہیں۔ ہم منصوبہ بندی کرتے ہیں تقریب کا اہتمام کرتے ہیں۔

ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے افضل مراد کا کہنا تھا کہ ادب پر کسی کی اجارہ داری نہیں ہو سکتی۔ ادب خودی کا درس دیتا ہے اور غیور و حمیت کے ساتھ جینا سکھاتا ہے یہی وجہ ہے کہ ادیب کسی کے احکامات کو ماننے سے قاصر ہے وہ آزاد سوچ و فکر سے

اہمیت کو محسوس کرنے کی ضرورت ہے۔

افضل مراد کا یہ بھی کہنا تھا کہ اکادمی ادبیات کی وجہ سے کوئٹہ میں اچھا ادبی فضاء ابھر کر سامنے آئی ہے۔

یہاں اکادمی کا کردار بڑا موثر اور قابل رشک رہا ہے۔

بلوچستان کے ادیبوں کو ملکی سطح متعارف کرانے اور ان کی تخلیقات کو منظر عام پر کا اہتمام کیا گیا ہے۔

افضل مراد کا یہ بھی کہنا ہے کہ اکادمی

ہوئے کہ بلوچستان کے ہر شعبے میں مشکلات ہیں۔ اوف شکایات بھی لگا ہے بگا ہے سننے میں آتی رہتی ہیں مگر امید، آس

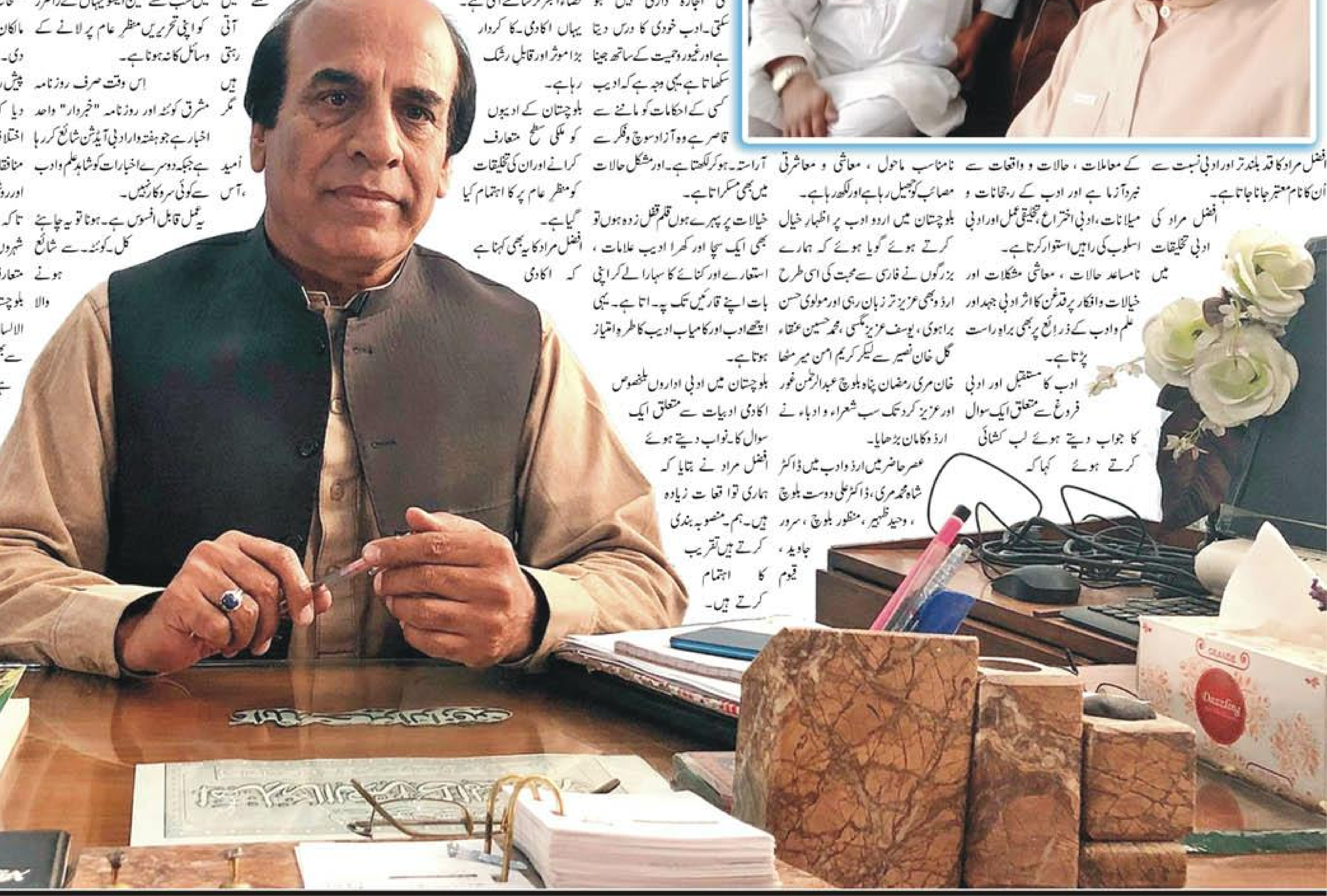

ہونگے حالات بدلیں گے۔

ادب اور پرنٹ میڈیا کے حوالے سے افضل مراد نے بتایا کہ کوئٹہ میں سب سے سنگین ایشو یہاں کے رائٹرز کو اپنی تحریریں منظر عام پر لانے کے وسائل کا نہ ہونا ہے۔

اس وقت صرف روزنامہ مشرق کوئٹہ اور روزنامہ "خبردار" واحد اخبار ہے جو ہفتہ وار ادبی ایڈیشن شائع کر رہا ہے جبکہ دوسرے اخبارات کو شاید علم و ادب سے کوئی سروکار نہیں۔

یہ عمل قابل افسوس ہے۔ ہونا تو یہ چاہئے کل کوئٹہ سے شائع ہونے والا

مراسلے ارسال کیئے کہ بلوچستان کے ادیبوں کو اپنی تخلیقات شائع کرانے اور انھیں منظر عام پر لانے کیلئے ادبی صفحات کا اجراء کرے مگر افسوس اخبار مالکان نے اس جانب کوئی توجہ نہیں دی۔ افضل مراد نے ادب کے فروغ اور پیش رفت کے لیے اس امر کو ضروری قرار دیا کہ بلوچستان کے ادیب انفرادی اختلاف، گروپنگ، تنگ نظری اور منافقانہ طرز عمل کو ترک کرکے مثبت سوچ اور روشن خیالی کے ساتھ آگے آئیں۔

تاکہ بلوچستان کے ادب اور ادیب دیگر شہروں کے ہم پلہ بنا کر قومی سطح پر متعارف کرایا جاسکے۔

بلوچستان جو چار تہذیبوں کا مسکن اور کثیر اللسانی خطہ ہے یہاں کا ادب ثقافتی اعتبار سے بھی منفرد اور جداگانہ حیثیت کا حامل ہے۔ یہاں وادی کوئٹہ کے مضافاتی علاقے دشت میں گوازخ اب بھی کھلتے ہیں۔

کوئٹہ کے سرمئی پہاڑ چلتن، تکتو، زرغون اور مہردر میں جاندار ادب کی سرگوشیاں اب بھی محسوس کی جاسکتی ہیں اور افضل مراد آج بھی قلم کے ابلق دوڑا رہا ہے۔